بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ـ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل

ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| جلد ۵۸/۲۳ | ۲۴ محرم ۱۳۸۹ ـ ۱۲ شہادت ۱۳۴۸ ش ـ ۱۲ اپریل ۶۹ء | نمبر ۸۳ |
|---|---|---|


## اخبار احمدیہ

● ربوہ ۱۱ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۱۱ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج صبح بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

● ربوہ ۱۱ شہادت۔ حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے احباب جماعت آپ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بھی التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

## خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت باسعادت

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو تاریخ ۹ شہادت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۹ اپریل ۱۹۶۹ء بروز چہارشنبہ ۸ بجے شب پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ ولادت لاہور میں ہوئی ہے۔ یہ آپ کا پہلا بچہ ہے۔ نومولودہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی پوتی اور محترم سید احمد خان صاحب مرحوم ابن محترم جناب کرنل اوصاف علی خان صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔

ادارہ الفضل اس ولادت باسعادت پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا حضرت سیدہ مہر آپا بشریٰ بیگم صاحبہ مدظلہا اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد نیز محترم جناب سید احمد صاحب مرحوم کے جملہ افراد خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل و کرم سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرتے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عظیم روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا فرما کر دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور والدین خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے آمین اللّٰھم آمین۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# صلحاء کے پہلو میں دفن ہونا بھی ایک نعمت ہے

## مجاورت بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے میں اسے پسند کرتا ہوں

"میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے لئے ایک زمین تلاش کی جائے جو قبرستان ہو یادگار ہو اور عبرت کا مقام ہو۔ قبروں پر جانے کی ابتداءً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مخالفت کی تھی۔ جب بت پرستی کا زور تھا۔ آخر میں اجازت دے دی۔ مگر عام قبروں پر جا کر کیا اثر ہوگا جن کو جانتے ہی نہیں لیکن جو دوست ہیں اور پارسا طبع ہیں ان کی قبریں دیکھ کر دل نرم ہوتا ہے اس لئے اس قبرستان میں ہمارا ہر دوست جو فوت ہو اس کی قبر ہو۔ میرے دل میں خدا تعالیٰ نے پختہ طور پر ڈال دیا ہے۔ کہ ایسا ہی جو خارجاً مخلص ہو اور وہ فوت ہو جاوے اور اس کا ارادہ ہو کہ اس قبرستان میں دفن ہو وہ صندوق میں دفن کر کے یہاں لایا جاوے۔ اس جماعت کو یہ ہیئت مجموعی دیکھنا مفید ہوگا۔ اس کے لئے اوّل کوئی زمین لینی چاہیئے اور میں چاہتا ہوں کہ باغ کے قریب ہو۔

عجیب مؤثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آوے گی یہ بہت ہی خوب ہے جو پسند کریں وہ پہلے سے بندوبست کر سکتے ہیں کہ یہاں دفن ہوں جو لوگ صالح معلوم ہوں ان کی قبریں دُور نہ ہوں۔ ریل نے آسانی کا سامان کر دیا ہے اور اصل تو یہ ہے لَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ۔ مگر اس میں یہ کیا لطیف نکتہ ہے کہ بِاَیِّ اَرْضٍ تُدْفَنُ نہیں لکھا صلحاء کے پہلو میں دفن ہونا بھی ایک نعمت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایثار سے کام لے کر وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا مَا بَقِیَ لِیْ هَمٌّ بَعْدَ ذٰلِكَ۔ یعنی اس کے بعد اب مجھے کوئی غم نہیں جبکہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں مدفون ہوں۔ مجاورت (ہمسائیگی) بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے۔ میں اس کو پسند کرتا ہوں۔ اور یہ بدعت نہیں کہ قبروں پر کتبے لگائے جاویں۔ اس سے عبرت ہوتی ہے اور ہر کتبہ جماعت کی تاریخ ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۸۵ تا ۲۸۷)


مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ شہادت ۱۳۴۸ ہش

# قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

گزشتہ خطبہ نمبر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کا تازہ ترین خطبہ شائع ہوا ہے۔ جو اکثر احمدی دوستوں نے ملاحظہ کیا ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کا تعلیم القرآن کے متعلق یہ پہلا خطبہ نہیں ہے۔ بلکہ آپ نے اپنی خلافت کے آغاز ہی سے اس پر پورا پورا زور دینے کی مہم شروع کر دی تھی۔ اور ایک بڑی حد تک اس پر عمل درآمد بھی ہوتا رہا ہے۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے خیال میں جس زور شور سے یہ کام ہونا چاہیئے ویسا نہیں ہو رہا۔

اس تعلق ہی میں حضور نے وقف عارضی کی تحریک بھی جاری فرمائی جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ اور بعض دیہات اور قصبوں میں اس تحریک کی وجہ سے تعلیم القرآن کا کام چل رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ عارضی وقف کی تحریک کے ذریعہ جو تعلیم القرآن ہو رہی ہے۔ وہ قوم کی ضرورت کے مطابق ناکافی ہے۔ ایک شخص جو کچھ عرصہ کے لئے ایک علاقہ میں قرآن کریم پڑھاتا ہے۔ اگر وہ سلسلہ جاری نہ رہے تو یقیناً ایسے کام کا زیادہ فائدہ نہیں ہو سکتا۔ ہمیں علم نہیں ہے کہ آیا وقف عارضی کا کام اس نقطۂ نظر کو پیش نظر رکھ کر کیا جا رہا ہے کہ نہیں کہ جہاں ایک صاحب کا وقف ختم ہو۔ وہاں اس کی جگہ دوسرے صاحب پہنچ جائیں۔ اور جو کام پہلا دوست شروع کر چکا ہے اس کو جاری رکھا جائے بہرحال اگر ایسا ہی کیا جا رہا ہے۔ تو فبہا ورنہ ہمارا مشورہ اس ضمن میں یہی ہے۔ کہ یہ سلسلہ اٹوٹ ہونا چاہیئے تا آنکہ اس حلقہ یا علاقہ کے تمام دوست مستفید ہو جائیں۔ اور بوڑھے بچے۔ جوان اور مستورات کم از کم ناظرہ قرآن کریم پڑھنے کے قابل ہو جائیں۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا گزشتہ خطبہ بھی ظاہر کرتا ہے۔ کہ وقف عارضی کا سلسلہ اگرچہ نہایت مفید کام کر رہا ہے۔ لیکن صرف اس ذریعہ سے تعلیم القرآن کا وہ معیار حاصل نہیں ہو سکتا۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پیش نظر ہے۔ اور جو یہ ہے۔ کہ کوئی احمدی بوڑھا جوان۔ بچہ اور خاتون ایسی نہ رہے۔ جس کو کم از کم قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہے بلکہ حقیقی معیار تو یہ ہے۔ کہ ہر احمدی کو نہ صرف ترجمہ بھی آتا ہو بلکہ وہ سلسلہ کے علم الکلام کے مطابق تفسیر بھی جانتا ہو۔ اور تفسیر کبیر پر عبور رکھتا ہو۔

اسلام کی بنیادی اینٹ قرآن کریم ہے۔ اگرچہ عام مسلمان قرآن پڑھتے ہیں۔ اور شاید ہی کوئی گھرانا ہو جس میں اللہ تعالےٰ کی فرستادہ یہ کتاب موجود نہ ہو۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ آج مسلمان اس کی اہمیت کو فراموش کر بیٹھے ہیں۔ خاصکر وہ لڑکے جو عام سکولوں اور کالجوں میں تعلیم پا رہے ہیں۔ قرآن کریم کو بہت کم جانتے ہیں۔ اور جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ عام مسلمان بھی قرآن کریم کو صرف قسم کھانے یا طاق پر سجا کر برکت کے لئے رکھنے سے زیادہ اس کو وقعت نہیں دیتے۔ کم از کم احمدی گھرانوں میں تو ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔ اور ایسا کوئی چھوٹا بڑا فرد نہیں ہونا چاہیئے جو قرآن کریم کو نہ پڑھتا ہو۔ اور حتی الوسع اس کو سمجھنے کی کوشش نہ کرتا ہو۔

خطبہ جمعہ میں جو سکیم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہمارے سامنے رکھی ہے۔ وہ نہ صرف یہ کہ قابل عمل ہے بلکہ ایک بڑی حد تک ہمیں قرآن دانی کے اس معیار کے قریب تر لے جانے والی ہے۔ جو اس الٰہی آخری صحیفہ کو حاصل ہونا چاہیئے۔

ہمیں یقین ہے کہ امرائے جماعت اور دیگر عہدہ داران اس سکیم کو پوری پوری طرح چلانے اور اس کو کامیاب بنانے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی تجاویز کو پیش نظر رکھ کر کما حقہ کوشش کریں گے۔

یاد رہے کہ یہ کام اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کے سپرد کیا ہے۔ کہ وہ قرآن کریم کو دنیا کے ہر فرد کے کانوں تک ہی نہیں بلکہ دل تک پہنچائے اس لئے ہمیں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی سکیم پر اسی نقطۂ نظر سے بھی عمل کرنا چاہیئے۔ کہ ہم میں سے ہر ایک کا نہ صرف یہ فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیمات کو اچھی طرح جان لے۔ بلکہ اس کا یہ بھی فرض ہے کہ دنیا کے ہر بھٹکے ہوئے راہی کو سیدھے راستہ پر چلانا بھی اس کا ہی فرض ہے بلکہ حقیقی فرض ہے کیونکہ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار فرمایا ہے۔ کہ دنیا کی اصلاح صرف اسی الٰہی صحیفہ کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے۔ اور دنیا کی کوئی کتاب کوئی فلسفہ اور سائنس کی تعلیم انسانی زندگی کے حقیقی مقصد کی طرف سوائے قرآن کریم کے راہ نمائی نہیں کر سکتی ؏

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

---

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

## بہتر آدمی وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن)

ترجمہ:۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے وہ بہتر ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

## قرآن کریم خوش الحانی سے اور سنوار کر پڑھنا چاہیئے

عَنْ بَشِیْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ فَلَیْسَ مِنَّا۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ۔ حضرت بشیر بن عبد المنذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن مجید خوش الحانی سے اور سنوار نہیں پڑھتا اس کے ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں

---

**ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے**

# سیرالیون کے گورنر جنرل، وزرائے مملکت اور دیگر اعلیٰ حکام کی احمدیہ سیکنڈری سکول جورو میں تشریف آوری

## سکول کے سائنسی اور تنظیمی بلاکس کا افتتاح۔ احمدی مبلغین کی تبلیغی اور تعلیمی خدمات پر اظہارِ خوشنودی

## قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی پیشکش

(مکرم مبارک احمد صاحب نذیر ایم۔ اے پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو سیرالیون)

۳ مارچ ۱۹۶۹ء کا دن احمدیہ سیکنڈری سکول جورو کے لئے نمایاں اہمیت کا حامل تھا جبکہ سیرالیون کے گورنر جنرل نے سکول میں تشریف لا کر ہمارے سائنسی اور تنظیمی بلاکس کا افتتاح فرمایا۔ گورنر جنرل صاحب موصوف مشرقی صوبہ کے دورہ پر تشریف لا رہے تھے کہ خاکسار نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان سے بذریعہ تار درخواست کی کہ وہ ہمارے ہاں تشریف لا کر احمدیہ سیکنڈری سکول جورو کی نئی تعمیر شدہ تنظیمی اور سائنسی عمارت کا افتتاح فرماویں۔ گورنر جنرل صاحب موصوف نے میری درخواست قبول کر لی اور بذریعہ تار اطلاع دی کہ وہ ۳ مارچ کو تشریف لا کر نئی عمارت کا افتتاح فرمائیں گے۔

### استقبال کے انتظامات

خاکسار نے یہ اطلاع موصول ہوتے ہی جورو اور مضافات کے مقامی حکام اور قبائلی لیڈروں کا تعاون حاصل کرنے کے لئے ان سے انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ ان کے ایک مشترکہ اجلاس سے بھی خطاب کیا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے قبائلی حکام نے بھرپور تعاون کرتے ہوئے احاطۂ سکول۔ عمارات اور سڑکوں کی صفائی اور آرائش و تزئین میں ہماری ٹھوس امداد کی۔ شہر کو سکول سے ملانے والی سڑک کو جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ آرائشی دروازے، احاطۂ سکول اور عمارات کو رنگا رنگ کاغذی جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا۔ قبائلی حکام اور عوام نہ صرف یہ کہ ہماری تقریبات میں جوش و خروش سے شامل ہوئے بلکہ ہماری اخلاقی اور عملی امداد کرتے ہیں وہ ایک طرح کا فخر محسوس کرتے ہیں۔ الحمدللہ۔

### گورنر جنرل اور وزراء مملکت کی آمد اور استقبال

۳ مارچ کو گورنر جنرل صاحب مع اہلیہ صاحبہ و وزیر داخلہ جناب گانڈی کوبیو۔ وزیر تعمیرات جناب پیراماؤنٹ چیف جابیوگاما صاحب صوبائی سیکرٹری جناب اے تیجان صاحب۔ ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب۔ انسپکٹر جنرل صاحب پولیس۔ افسر اطلاعات سیرالیون گورنمنٹ۔ پرائیویٹ سیکرٹری گورنر جنرل صاحب۔ متعدد سول۔ پولیس اور ملٹری حکام۔ محکمہ اطلاعات کے رپورٹر اور فوٹوگرافر۔ دیگر سیاسی۔ سماجی اور قبائلی لیڈر ایک قافلہ کی صورت میں احمدیہ سیکنڈری سکول جورو پہنچے۔

خاکسار نے قبائلی حکام۔ اساتذہ سکول اور طلباء کی معیت میں گورنر جنرل اور وزراء و حکام کا استقبال کیا طلباء "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" اور "اَھْلًا وَّسَھْلًا وَّ مَرْحَبًا" کہہ کر انہیں خوش آمدید کہا۔ آرائشی دروازہ پر یہ الفاظ لکھے تھے "جماعتِ احمدیہ آنجناب کو خوش آمدید کہتی ہے۔"

### سپاسنامہ

خاکسار نے گورنر جنرل صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس میں گورنر صاحب کی مسلمانوں کی مذہبی۔ تعلیمی اور سماجی بہبود میں غیر معمولی دلچسپی لینے کا بالعموم اور جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی اور تعلیمی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی اور امداد کرنے پر بالخصوص ان کا شکریہ ادا کیا گیا۔ خاکسار نے حاضرین کو جماعتِ احمدیہ کی بین الاقوامی حیثیت سے متعارف کروانے کے بعد احمدیہ سیکنڈری سکول "جورو" کی غیر معمولی ترقی کا ایک مختصر سا خاکہ پیش کیا ستمبر ۱۹۶۷ء میں نہایت نامساعد حالات میں سکول کے اجراء کے بعد ڈیڑھ سال کے اس قلیل عرصہ میں اللہ تعالےٰ کی تائید خاص سے مندرجہ ذیل عمارات پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں۔

۱۔ آٹھ تدریسی کمرہ جات
۲۔ تین دفاتر
۳۔ سائنسی تجربہ گاہ
۴۔ مسجد
۵۔ دو عدد سٹورز

علاوہ ازیں مندرجہ ذیل کھیلوں کے لئے گراؤنڈز تیار کی جا رہی ہیں:۔

۱۔ فٹ بال
۲۔ والی بال
۳۔ لان ٹینس
۴۔ باسکٹ بال
۵۔ بیس بال
۶۔ ڈیک ٹینس

ٹیبل ٹینس کا انتظام گزشتہ سال ہی سے موجود ہے۔

### سکول کے ترقیاتی منصوبے

خاکسار نے سکول کے ترقیاتی منصوبوں کا بھی مختصراً ذکر کیا۔ سٹاف کوارٹرز کے لئے جگہ ہموار کروائی جا چکی ہے۔ ضروری سامان منگوایا جا رہا ہے۔ تعمیر کا کام شروع ہونے ہی والا ہے۔ سائنسی تجربہ گاہوں کو سامان سے لیس کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ سالِ رواں کے اختتام تک یہ کام بھی مکمل ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں لڑکیوں کے لئے علیحدہ عمارت۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے جداگانہ بورڈنگ ہاؤس۔ واٹر سپلائی سکیم اور الیکٹرک سپلائی سکیم کے منصوبے خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ان منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے انتظامات بڑی سرعت سے کئے جا رہے ہیں۔

اسی طرح سیرالیون میں فنی تعلیم کے خلاء کو پورا کرنے کے لئے تجارتی زرعی اور دیہی سائنس کے مضامین از قسم ٹائپ رائٹنگ۔ شارٹ ہینڈ۔ اکاؤنٹس کھیتی باڑی اور باغبانی وغیرہ کی تدریس کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ احبابِ کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

### پیراماؤنٹ چیف صاحبان کا شکریہ

ہم پیراماؤنٹ چیف الحاج ابراہیم کروما آف گاورا کے خاص طور پر ممنون ہیں کہ انہوں نے اس تعلیمی مہم میں ہماری خاص مدد اور حوصلہ افزائی فرمائی۔ صاحب موصوف نے نہ صرف یہ کہ ہمیں سکول کی تعمیر کے لئے مفت زمین مہیا کی بلکہ سکول کی تعمیر اور ترقی کے مختلف مراحل میں مفت مزدور بہم پہنچا کر ہماری مالی امداد بھی فرمائی۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔

اسی طرح ہم پیراماؤنٹ چیف ٹامبا۔ ایس۔ ایم۔ بمبوا مرحوم کی سکول کی ترقی کے لئے بے مثال مساعی کے بطور خاص ممنون ہیں۔ چیف صاحب مرحوم کا نام احمدیہ سیکنڈری سکول جورو کی تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ انہوں نے اپنی ضعیف العمری کے باوجود عطایاجات وصول کرنے میں ہماری غیر معمولی امداد فرمائی۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جزائے خیر دے۔

خاکسار نے اپنی تقریر میں حاضرین کو یہ بھی بتایا کہ یہ سب کام صرف احمدیہ مشن کی مالی امداد سے پایۂ تکمیل تک پہنچے ہیں۔ حکومت کی طرف سے ابھی تک ہمیں مالی امداد نہیں مل سکی

لیکن اب کام کی نوعیت اور مقدار ایسی شکل اختیار کر چکی ہے کہ ہمارے لئے اکیلے اس بوجھ کو اٹھانا مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ لہٰذا ہم حکومت سے پُر زور اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے اس سکول کو امدادی سکولوں کی فہرست میں شامل کیا جائے۔

(باقی)

## محترم بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر آف جنجہ۔ یوگنڈا وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت ہی افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعتِ احمدیہ جنجہ۔ یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کے پریذیڈنٹ محترم بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر مورخہ یکم اپریل ۱۹۶۹ء کو جنجہ کے ہسپتال میں ۷۸ سال کی عمر میں بعارضہ دل وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ساری جماعت یوگنڈا کی روحِ رواں تھے۔ اور سارے مشرقی افریقہ میں اپنی قسم کے واحد انسان تھے۔ سلسلہ کے لئے بے حد مخلص اور دردمند انسان تھے۔ خلافتِ احمدیہ سے دلی وابستگی اور بے حد عقیدت تھی۔ نہ صرف خود مالی قربانی کرتے تھے بلکہ دوسروں سے بھی قربانی کروانے میں منفرد قسم کے انسان تھے۔ تمام احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کی مغفرت اور بلندئ درجات کی دعا فرماویں۔

(خاکسار محمد اسحٰق صوفی امیر جماعت ہائے احمدیہ یوگنڈا)

## برائے توجہ لجنات اماء اللہ

ہمارے مالی سال کی ششماہی ۱۲ مارچ کو ختم ہو چکی ہے مگر چندہ ممبری بجٹ مجوزہ سے ۳۰۴۶ روپے کم اور چندہ ناصرات بجٹ مجوزہ سے ۴۴۹ روپے کم وصول ہوا ہے۔ وصولی کی موجودہ رفتار بہت سست ہے۔ اب تو ڈاک کا نظام بھی ٹھیک ہو گیا ہے اس لئے تمام لجنات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے بجٹ کا جائزہ لیں اور اس کے مطابق ہر ماہ باقاعدگی سے مرکز میں چندہ بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہوئے باقی چھ ماہ میں بجٹ پورا کرنے کی پوری کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارے بجٹ کی تکمیل آپ ہی کی توجہ اور تعاون کی محتاج ہے۔ نیز چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی بھی ابھی سے شروع کر دیں۔ اکثر اس چندہ کی وصولی آخری مہینوں کے لئے چھوڑ دی جاتی ہے۔ اور یہ چندہ مرکز میں اتنی دیر سے پہنچتا ہے کہ سالِ رواں میں جمع نہیں ہو سکتا۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نرسری تا مڈل کلاسز میں داخلہ یکم اپریل ۱۹۶۹ء سے شروع ہے۔ خواہش مند احباب اپنے بچوں کو داخل کر کے ادارہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

ہیڈ مسٹرس

فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول۔ ربوہ

ادائیگئ زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

## حضرت چوہدری محمد حسین صاحبؓ سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان کا ذکرِ خیر

(محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو بعض منفرد خوبیوں سے نوازتا ہے اور خدا کے یہ بندے کئی لحاظ سے دوسروں کے لئے نمونہ اور اسوہ ہوتے ہیں۔ مثلاً حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ۔ ہمیشہ دوسروں کو سلام کرنے میں پہل کرتے تھے۔ حضرت مولوی صاحبؓ کو پہلے "سلام" کرنے کی بہتوں نے کوشش کی۔ لیکن حضرت مولوی صاحبؓ ہمیشہ ہی سبقت لے جاتے رہے۔ حضرت چوہدری محمد حسین صاحبؓ سابق امیر جماعتہائے ضلع ملتان کو بھی اللہ تعالیٰ نے کئی منفرد خوبیاں ودیعت کر رکھی تھیں۔ بہت پرانی بات ہے۔ حضرت چوہدری صاحبؓ انسپکٹر آف سکولز ملتان ڈویژن کے دفتر میں ہیڈ کلرک تھے۔ خاکسار سکول کے کسی کام کے سلسلہ میں ڈویژنل انسپکٹر کے دفتر میں گیا ہوا تھا۔ چوہدری صاحبؓ موصوف اپنے کام میں منہمک۔ کاغذات پر دستخط کرنے میں مصروف تھے۔ کاغذات کا ایک انبار لگا ہوا تھا پچھلا پہر تھا اور دفتر کا وقت ختم ہونے کو تھا۔ اس خیال سے کہ موصوف کاغذات پر دستخط کر لیں اور یکسوئی ہو جائے تو بھی اطمینان سے معاملہ پیش کروں گا سامنے بیٹھا انتظار کرتا رہا۔ حضرت چوہدری صاحبؓ ہر کاغذ پر انگریزی حروف میں محمد حسین اپنا اسمِ گرامی لکھتے جاتے تھے۔ ہر کاغذ پر دستخط اطمینان سے کرتے اور مُنہ میں کچھ پڑھتے جاتے۔ بڑے وقار اور آہستگی سے ایک کاغذ پر اپنا نام لکھ لیتے اور پھر آہستہ آواز میں کچھ کہہ لیتے۔ اور یہ سلسلہ تسلسل اور تواتر سے جاری رہا کام ختم کر چکے تو مَیں نے عرض کیا کہ دستخط کرتے وقت آپ زیرِ لب کیا ورد کرتے رہے۔

فرمایا کہ میرے نام میں (محمد حسین) محمدؐ کا لفظ آتا ہے۔ جب مَیں اپنے نام کا پہلا حرف۔ محمدؐ لکھ لیتا ہوں تو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں۔

اللہ! اللہ!! کس پایہ کے یہ بزرگ تھے جو اپنے روزمرہ کے کاموں کو بھی خواہ وہ ان کے پیشہ کا حصّہ ہوں عبادت کا رنگ دے لیتے تھے۔ اور اس طرح اپنی دُنیا کو بھی دین کا حصّہ بنا لیتے تھے۔ مَیں سمجھتا ہوں یہ اسی غیر معمولی اور منفرد صفت ــ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر لکھتے پڑھتے وقت بھی درود بھیجنے کا صلہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے خاص فضلوں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت چوہدری صاحب مرحوم کو اپنے خاص قرب سے نوازے آمین۔

## درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ رحمت النساء صاحبہ دختر حضرت مولوی رحمت علی صاحبؓ گزشتہ ایک ہفتہ سے بعارضہ ذیابیطس بیمار ہیں۔ ران پر پھوڑا بھی ہے پہلے کی نسبت اب یہ کم ہو رہا ہے۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو جلد از جلد صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(امیر الدین بابر دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ میری اکلوتی بچی صبیحہ درد بعارضہ ٹائیفائڈ اور ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے آٹھ دس روز سے بیمار ہے۔ کمزور بہت ہو گئی ہے۔ تمام احمدی بھائی بہنیں میری بچی کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (مبارکہ نسرین اہلیہ لطف الرحمان درد (مرحوم))

# انگلستان کی احمدی جماعتوں کا پانچواں ۵

## کامیاب یوم تبلیغ

محترم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن

خاکسار چار ماہ کی رخصت پاکستان میں گذارنے کے بعد مورخہ ۱۲ مارچ کو لندن پہنچا۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے لمبے عرصہ کے بعد احمدیت کے دونوں مراکز اور حضور پُرنور کی زیارت کا موقع دیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

پچھلے سال جماعت برطانیہ نے چار ایام تبلیغ منائے تھے۔ اس کے نتیجہ میں جماعت میں غیر معمولی طور پر تبلیغ اسلام کے لئے جوش اور جذبہ پیدا ہو گیا۔ ان مخصوص دنوں کے علاوہ بھی اب جماعت کے افراد تبلیغ اسلام میں مگن رہتے ہیں۔ جس کی خوشکن رپورٹیں ملتی رہتی ہیں۔

اس سال جماعت نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ مورخہ ۱۶ مارچ کو بروز اتوار اس سال کا پہلا (اور ویسے پانچواں) یوم تبلیغ منائے مکرم بشیر احمد صاحب طاہر نے جو خاکسار کی رخصت کے دوران قائمقام امام مسجد تھے۔ احباب کو بذریعہ سرکلر اور "اخبار احمدیہ" وغیرہ کے اطلاع کر دی تھی۔

اخبار احمدیہ کا ایک ضمیمہ احباب پر اس دن کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے شائع کیا گیا تھا۔ مکرم غلام احمد صاحب بغتائی سکرٹری تبلیغ نے بڑی محنت سے مزید leaflets تیار کروا لئے تھے۔ اور تمام جماعتوں کو اس دن کے مناسب لٹریچر بھی مہیا کر دیا تھا۔

لندن میں ۱۶ مارچ کو صبح ۱۰ بجے مسجد میں احباب جمع ہوئے۔ اس دن شدید سردی پڑ رہی تھی۔ اور اسبات کا امکان تھا کہ برفباری بھی ہو جائے۔ یخ بستہ تیز ہوائیں بھی چل رہی تھیں لیکن جماعت کی قربانی اور اسلام سے محبت کا یہ عالم تھا کہ بڑے تو بڑے ایک کثیر تعداد بچوں کی بھی موجود تھی۔ ان کے جسم اور ہاتھ تو سردی سے یخ ہو رہے تھے۔ لیکن ان کے دل نورِ ایمان سے گرم تھے۔ بچوں کا شوق تبلیغ اور جذبہ جہاد دیدنی تھا۔ سارا دن انہوں نے گلیوں میں پھر پھر کر تبلیغ کی نہ دوپہر کو کھانا کھایا اور نہ ہی چائے وغیرہ۔ بعض بچوں کو بعض لوگوں سے گالیاں بھی سننی پڑیں لیکن آفرین ہے ان پر کہ کسی نے ہمت نہ ہاری اور اچھے کام میں لگے رہے۔

مسجد میں آنے والے دوستوں سے خاکسار نے خطاب کیا۔ تبلیغ کی اہمیت ان پر واضح کی اور دعاؤں کی خصوصی تلقین کی۔ جلسہ کا اختتام اجتماعی لمبی دعا پر ہوا۔ جس کے بعد تمام دوست لندن کے گلی کوچوں میں بکھر گئے۔ اور ہزاروں کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا۔

ہڈرسفیلڈ میں جماعت کے نوجوانوں نے سارا دن بڑے جوش وخروش سے تبلیغ میں گذارا۔ وہاں کے سب سے بڑے ہسپتال میں گئے۔ اور علاوہ مریضوں کی بیمار پُرسی کے ان کے روحانی امراض کے علاج کے لئے ان کو لٹریچر بھی دیا۔ جس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ یہاں کے ایک لوکل اخبار نے ان کے جذبہ تبلیغ سے متاثر ہو کر ایک اچھا نوٹ جماعت پر لکھا۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ملک میں جلد اسلام کا بول بالا کرے اور ان اقوام کو جوق در جوق اسلام میں داخل کرے۔ آمین

متعدد جماعتوں سے کامیاب یوم تبلیغ کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔

## معطی حضرات ایوان محمود کی خدمت میں

معطی حضرات ایوان محمود کے اسمائے گرامی کندہ کرائے جا رہے ہیں۔ ایسے احباب جن کے وعدہ کی ادائیگی میں سے کچھ بقایا ہے۔ ان سے التماس ہے کہ جلد از جلد بقایا ادا فرمائیں۔ تا کہ ان کے اسمائے گرامی کندہ کرائے جا سکیں

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

## فہرست وصولی از احباب جماعت احمدیہ یوگنڈا (مشرقی افریقہ)

جماعت احمدیہ یوگنڈا کے مندرجہ ذیل دوستوں نے اس وقت تک جودوقوم فاؤنڈیشن کے فنڈ میں ادا کی ہیں۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں جزائے خیر دے اور مزید خدمت کی بہتر توفیق دے۔ آمین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب | ۱۰۰۰ | شلنگ |
| ۲۔ | مختار احمد صاحب ایاز | ۱۰۰۰ | رر |
| ۳۔ | صوفی محمد اسحاق صاحب | ۶۱۱ | رر |
| ۴۔ | چوہدری چراغ دین صاحب | ۵۰۰ | رر |
| ۵۔ | منیر احمد صاحب بھٹی | ۶۰ | رر |
| ۶۔ | مرزا محمد ادریس صاحب | ۲۷۰ | رر |
| ۷۔ | شیخ عبد الغنی صاحب | ۲۰ | رر |
| ۸۔ | مقبول احمد صاحب ذبیح | ۴۰۰ | رر |
| ۹۔ | عبد الشکور صاحب بٹ | ۲۰۰ | رر |
| ۱۰۔ | محمد اسحٰق صاحب کھوکھر | ۱۰۰ | رر |
| ۱۱۔ | سلیمان مانجے صاحب | ۵۰ | رر |
| ۱۲۔ | سید امتیاز احمد شاہ صاحب | ۱۰ | رر |
| ۱۳۔ | محبوب احمد صاحب کھوکھر | ۵۰ | رر |
| ۱۴۔ | مقصود احمد صاحب فیبیقی کھوکھر | ۲۵ | رر |
| ۱۵۔ | غلام احمد حفیظ کھوکھر صاحب | ۱۰۰ | رر |
| ۱۶۔ | تاج دین صاحب آف ٹرورو | ۱۰۰ | رر |
| ۱۷۔ | الحاج زیدی شوکے صاحب | ۵ | رر |
| ۱۸۔ | مولوی جلال الدین صاحب قمر | ۴۰ | رر |
| ۱۹۔ | غلام حیدر صاحب کھوکھر | ۱۸۵ | رر |
| ۲۰۔ | محمد ابراہیم صاحب کھوکھر | ۱۸۵ | رر |
| ۲۱۔ | برکت بی بی صاحبہ اہلیہ غلام حیدر صاحب کھوکھر | ۲۰ | رر |
| ۲۲۔ | مسلیحے ہارون صاحب | ۴۰ | رر |
| ۲۳۔ | حسینی مٹیگا صاحب | ۲۰ | رر |

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

## ہمارے تاجر حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:-

۱۔ "ہر ہفتہ کے پہلے دن جو بھی پہلا سودا ہو۔ خواہ تھوڑے نفع والا ہو۔ خواہ زیادہ نفع والا ہو۔ وہ نفع مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون) میں دیدیا جائے۔"

۲۔ اگر ہر شخص (تاجر) یہ عہد کرے کہ ہفتہ کے پہلے دن پہلا سودا خدا تعالیٰ کے نام پر کر دوں گا تو ہر ہفتہ کے دن اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ دیکھو آج خدا تعالےٰ کے سودے کے لئے دس روپے کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے ........ اس کا فرض یہی ہے کہ وہ ہفتہ کے پہلے سودے کا منافع مساجد کی تعمیر کے لئے دیدیا کرے۔"

اللہ تعالےٰ ہمارے تاجر حضرات کی کمائی میں برکت ڈالے تا کہ اپنی کمائی کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کر کے اس کے خاص انعامات کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

# وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## مسل نمبر ۱۹۵۴۷

میں حافظ محمد حیات ولد نور زمان صاحب قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۲/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ حافظ محمد حیات بقلم خود ولد نور زمان صاحب ساکن لالیاں ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ محمد شریف بقلم خود موصی نمبر ۲۹۳۰ صدر موصیان گوجرہ۔

گواہ شد:۔ غلام محمد سیکرٹری مال۔

## مسل نمبر ۱۹۵۴۸

میں نصیر احمد گوندل ولد چوہدری بشیر احمد صاحب قوم جٹ گوندل پیشہ طالب علمی عمر ۱۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۴/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ نصیر احمد گوندل محلہ دار الصدر غربی ربوہ

گواہ شد:۔ محمد رفیق صدر محلہ دار الصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد:۔ پروفیسر عطاء اللہ ایم اے ربوہ۔

## مسل نمبر ۱۹۵۴۹

میں عبد المغنی زاہد ولد چوہدری عبد المومن خان کاٹھگڑھی قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۵/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۳۵/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبد المغنی زاہد دار الرحمت شرقی ربوہ۔

گواہ شد:۔ عبد السمیع خان ولد عبد الرحیم خان ربوہ

گواہ شد:۔ منور احمد انور کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ۔

## مسل نمبر ۱۹۵۵۰

میں چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری قائم علی مرحوم قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں چنوں ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۴/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

ارازی زرعی ۱/۴-۶ ایکڑ دستی زمین دس مرلے کل ۱۲۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۵/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ نذیر احمد بقلم خود قائد خدام الاحمدیہ میاں چنوں ضلع ملتان

گواہ شد:۔ سراج الحق قریشی ایم۔ اے لیکچرار میونسپل کالج میاں چنوں۔

گواہ شد:۔ غلام رسول سیکرٹری مال میاں چنوں۔

## مسل نمبر ۱۹۵۵۱

میں سید نصیر احمد ولد سید ناظر حسین صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲۵/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ نصیر احمد ولد سید ناظر حسین خان

گواہ شد:۔ ایم۔ اسلم امتیاز نائب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

## مسل نمبر ۱۹۵۵۲

میں جمشید بیگم زوجہ شیخ حبیب احمد صاحب قوم شیخ انصاری پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت ۱۹۶۸ء ساکن لائلپور ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۱۲-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ مشین سلائی مالیتی ۔۔ ۔۔۔ ۱۰۰ روپے

۲۔ حق مہر ۳۷ ۔۔۔ ۳۲ "

۳۔ زیور طلائی ۲ ماشے مالیتی ۔۔ ۔۔۔ ۱۱۸ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامستاة:۔ جمشید بیگم زوجہ شیخ حبیب احمد صاحب غلام محمد آباد۔ مدینہ چوک مکان نمبر ۱۰۹۰ D۲۲ لائلپور

گواہ شد:۔ فضل الدین بنگوی سیکرٹری وصایا۔ لائلپور

گواہ شد:۔ شیخ حبیب احمد خاوند موصیہ لائلپور۔

---


## پی۔ سی۔ ایس امیدواروں کا انتخاب

(صرف سرگودھا ڈویژن کیلئے)

درخواست مجوزہ فارم پر جو سرگودھا کے ڈپٹی کمشنر و کمشنر صاحبان کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ بنام متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر ۱۵ مئی ۶۹ء تک۔

شرائط: ایف اے فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن گریجوایٹ یا بی اے فیل درخواست دینے کی عمر ۱/۱۱/۶۹ کو ۱۷ تا ۱۹ سال۔

ضروری سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول درخواست کے ہمراہ ارسال کریں۔

(زیڈ۔ سی ۲۹-۴-۶۹)


---

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

# حقیقی مومن

بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں۔ اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا۔ قریب ہے پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں۔ اور اس کے دفتر میں سابقین اوّلین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دُنیا سے محبّت کرکے اس حُکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش! میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کروں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وُہ دنیا سے محبت کرکے میرے حکم کو ٹال دیں گے۔ مگر بہت جلد دُنیا سے جدا کئے جائیں گے تب آخری وقت میں کہیں گے هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

(الوصیّۃ)


## کھول کے دیکھو دوستو اک مُرغی خانہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ سے سال میں ۲۵۰ سے بھی زائد انڈے دینے والی نسل کے ایک روزہ چوزے، تین ہفتہ کی پٹھیاں (۹۰ فی صد) حاصل کرنے کے لئے آرڈر بک کریں۔ ڈیڑھ سالہ مرغیاں اور بٹھانے والے انڈے ہر وقت مل سکتے ہیں:۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ ریٹ | ایک روزہ چوزے | ۱۵۰ | روپے سینکڑہ |
| ۲ " | ایک ہزار سے زائد آرڈر پر | ۱۲۵ | روپے سینکڑہ |
| ۳۔ " | تین ہفتہ کی پٹھیاں (۹۰٪) | ۴۵۰ | روپے سینکڑہ |
| ۴ " | ڈیڑھ سالہ مرغی | ۱۲ | روپے فی مرغی |
| ۵ " | بٹھانے والے انڈے | ۶ | روپے درجن |

(مینجر خلیل پولٹری فارم ربوہ)

شفتق اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا مہلک

## اپھارہ

اکسیر اپھارہ کے صرف ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب

تفصیلی لٹریچر بالکل مفت غیر مفید ثابت ہونے پر پوری قیمت واپس

فی پیکٹ ۔/۱ درجن پر ۳۳ فی صد کمیشن دو درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ


## درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی میاں فضل احمد افضل ایم۔ ایس۔ سی پاکستان اٹامک انرجی آج کل آسٹریلیا میں پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

(غلام احمد میاں) سٹینو گرافر محکمہ انہار لائل پور)

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

### اقربا نوازی اور ناجائز طرفداری کی روک تھام

راولپنڈی ۱۰ ار اپریل۔ صدر مملکت اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل اے ایم یحیٰی خان نے اقربا نوازی اور خویش پروری اور ناجائز طرفداری کی روک تھام کے لئے سخت اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ماضی میں اعلیٰ افسر اپنے دوستوں عزیزوں یا جان پہچان والے لوگوں کو ٹھیکے لائسنس روٹ پرمٹ اور خصوصی اجازت نامے دیتے رہے ہیں۔ انتظامیہ میں اس لعنت کے سبب مایوسی پیدا ہوتی ہے اور حکومت پر عوام کا اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ ہمیں اس طرح کی سرگرمیوں کا جرأت سے مقابلہ کرنا چاہیئے۔ اور یہ بات سامنے رکھنی چاہیئے کہ ہر کسی کے فیصلہ میں انصاف کیا جائے، آئندہ کسی بھی شخص کی ناجائز حمایت یا اس سے بلاوجہ چشم پوشی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

### گورنروں کے فرائض اور اختیارات کی تفویض

راولپنڈی ۱۰ ار اپریل۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے گزشتہ روز ایک حکم جاری کیا تھا جس میں کہا گیا ہے کہ زون اے زون بی کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر وہ تمام فرائض بھی انجام دیں گے۔ اور وہ تمام اختیارات استعمال کریں گے جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین ۱۹۶۲ء کے تحت یا دوسرے قوانین کے تحت گورنر مغربی پاکستان اور گورنر مشرقی پاکستان کو حاصل ہیں۔ مشرق کی اشاعت میں یہ سُرخی لگا دی گئی تھی، کہ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں کو مغربی اور مشرقی پاکستان کا گورنر مقرر کر دیا گیا ہے یہ تاثر درست نہیں ہے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے نئے حکم کے تحت مارشل لاء ایڈمنسٹریٹوں کو انتظامی اور آئینی تقاضوں کے پیش نظر گورنروں کے فرائض اور اختیارات سپرد کئے گئے ہیں۔ انہیں گورنر مقرر نہیں کیا گیا

### صدر یحیٰی خان کے نام مسٹر کوسیگین کا پیغام

اسلام آباد ۱۰ ار اپریل۔ روس کے وزیر اعظم مسٹر الیکسی کوسیگین نے صدر جنرل یحیٰی خان کو یقین دلایا ہے کہ پاکستان اور روس کے درمیان دوستانہ تعلقات نہ صرف قائم رہیں گے بلکہ انہیں مزید فروغ حاصل ہوگا انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی آزادی کو مستحکم بنانے، مزید ترقی و خوشحالی اور روس کے ساتھ تعلقات بڑھانے کی کوششوں کے سلسلہ میں روس پر ہمیشہ کے لئے بھروسہ کر سکتا ہے


خوشی کا پیغام

بچت کی بچت انعام کا انعام

| | |
|---|---|
| ۱۰ روپے والے انعامی بانڈوں کے ہر سلسلے پر | ۵ روپے والے انعامی بانڈوں کے ہر سلسلہ پر |
| ۱۲۰ انعامات | ۱۲۸ انعامات |

دس روپے اور پانچ روپے والے انعامی بانڈ خرید کر ہر مہینہ خوشی کا پیغام لیجئے۔ انعامی بانڈ آپ کے لئے دوہری مسرت فراہم کرتا ہے۔

بچت کی بچت ——— انعام کا انعام

انعامی بانڈ

وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

منظور شدہ بینکوں اور ڈاک خانوں سے دستیاب ہیں۔

بچت کیجیے

جاری کردہ ... اسلام آباد

# مومن کشائش اور تنگی دونوں حالتوں میں انفاق فی سبیل اللہ سے کام لیتے ہیں

## اسلام نے زکوٰۃ کے علاوہ طوعی صدقات دینے پر بھی خاص زور دیا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ آل عمران کی آیت اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"زکوٰۃ کے علاوہ اسلام یہ بھی حکم دیتا ہے کہ سراء اور ضراء دونوں حالتوں میں انفاق فی سبیل اللہ سے کام لیا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ (آل عمران ۱۳۵) مومن کشائش کی حالت میں بھی غرباء اور مساکین کی امداد کے لئے اپنے اموال خرچ کرتے ہیں اور تنگی کی حالت میں بھی خرچ کرتے ہیں یہ الفاظ بتاتے ہیں کہ اس جگہ اس خرچ کا ذکر ہے جو زکوٰۃ کے علاوہ ہے کیونکہ اس میں کہا گیا ہے کہ مومن تنگی کی حالت میں بھی خرچ کرتے ہیں حالانکہ تنگدست پر زکوٰۃ فرض نہیں۔ پس اس جگہ طوعی صدقہ مراد ہے۔ زکوٰۃ مراد نہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ دنیا میں ہر انسان پر خواہ وہ کس قدر مالدار ہو بعض تنگی کی حالتیں آتی ہیں اور بعض کشائش کی حالتیں آتی ہیں۔ اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ مومن کو چاہیئے کہ وہ ان دونوں حالتوں میں خدا تعالیٰ کے راستہ میں اپنے اموال خرچ کرتا رہے۔ مگر ضراء کے یہ معنے نہیں کہ انسان کے پاس کچھ نہ ہو تب بھی وہ خرچ کرے بلکہ ضراء کے لفظ کا استعمال اس غرض کے لئے کیا گیا ہے کہ بڑے بڑے تاجروں پر بھی بعض دفعہ تنگی کے اوقات آجاتے ہیں دس بیس لاکھ کا کارخانہ ہوتا ہے مگر کسی وجہ سے مال کا فروخت ہونا رک جاتا ہے۔ اس وقت لوگ کہتے ہیں ہم پر بڑی مصیبت آگئی ہے اب ہم کیا کریں۔ پہلی سی حالت ہماری نہیں رہی ہم بڑی تنگی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب ایسی حالتیں آئیں اس وقت بھی تمہارا فرض ہے کہ تم اپنا مال خرچ کرو۔ کیونکہ اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ دس لاکھ روپیہ کے مالک کارخانہ دار کا کام خراب ہوگیا ہے تب بھی چار پانچ لاکھ روپیہ اس کے گھر میں ضرور موجود ہوگا۔ پس اسے سمجھ لینا چاہئیے کہ اگر دین کے لئے وہ شخص قربانی کر رہا ہے جس کی آمد پانچ دس یا پندرہ بیس روپے ہے تو اس کے لئے دین کی خاطر قربانی کرنے میں کونسی مشکل درپیش ہے جبکہ اس کے قبضہ میں دیوالیہ ہونے کے باوجود چار پانچ لاکھ روپیہ کا مال ہے۔

پس اس آیت کے صرف یہ معنے نہیں کہ مومن عسرت اور امارت دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں بلکہ یہ مطلب بھی ہے کہ امیر پر بھی بعض دفعہ تنگی کی گھڑیاں آجاتی ہیں۔ پس ان تنگی کی گھڑیوں کے متعلق اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ تم اس حالت میں بھی غرباء و مساکین پر روپیہ خرچ کیا کرو۔ اور یہ نہ کہا کرو کہ ہم کس طرح خرچ کریں۔ ہماری آج کل بڑی تنگی ہے جب وہ شخص جس کے پاس تمہارے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں دین کی خاطر قربانی کرتا رہتا ہے تو تمہارے پاس تو پھر بھی لاکھ دو لاکھ یا چار لاکھ روپے موجود ہیں۔ تمہارے لئے پیچھے ہٹنے کی کوئی وجہ نہیں۔

اس بارہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک اور مقام پر بھی توجہ دلائی ہے فرماتا ہے وَ فِیۡۤ اَمۡوَالِہِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الۡمَحۡرُوۡمِ (الذاریات) یعنی مومنوں کے اموال میں ان کا بھی حق ہے جو سوال کرتے اور ان کا بھی حق ہے جو سوال نہیں کرتے۔ سوال نہ کرنا کئی طرح سے ہوتا ہے مثلاً ایک شخص گونگا ہوتا ہے اور وہ بول ہی نہیں سکتا یا جانور ہیں کہ جب وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوں تو وہ منہ سے کوئی سوال نہیں کر سکتے ... ... ... اس حکم کے ماتحت بے زبان جانوروں کی غذا کا خیال رکھنا ان کی طاقت کے مطابق ان سے کام لینا اور جن جانوروں سے کوئی کام نہ لیا جائے ان کو بھی کھانا دینا۔ پرندوں وغیرہ کو دانہ ڈالنا۔ بے زبان جانوروں کی سردی گرمی اور ان کے شہوانی جذبات اور ان کے بچوں کا خیال رکھنا بھی مومن کے فرائض میں شامل ہے۔"

{ تفسیر کبیر سورۃ النور صفحہ ۳۴۱ تا ۳۴۳ }

---

# سیاسی زندگی کی بحالی اور انتخابات سے قبل دیانتدار انتظامیہ کا وجود ضروری ہے

## صدر پاکستان آغا جنرل محمد یحییٰ خان کی پہلی پریس کانفرنس

راولپنڈی ۱۰ اپریل۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے اعلان کیا ہے کہ ان کی حکومت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ملک میں صحت مند اور تعمیری سیاسی زندگی بحال کی جائے تاکہ عوام سے منتخب نمائندوں کو اقتدار منتقل کیا جاسکے۔ لیکن آزاد اور منصفانہ انتخابات سے قبل ملک میں ایک دیانتدار مستحکم اور بدعنوانیوں سے پاک انتظامیہ کا وجود اور معاشرے میں نظم و ضبط کی بحالی ضروری ہے۔ صدر یحییٰ خان جنہوں نے ۲۵ مارچ کو مارشل لاء کے نفاذ کے ساتھ سربراہ مملکت کے اختیارات سنبھالے تھے۔ آج جنرل ہیڈ کوارٹرز کے سنڈی ہال میں پہلی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

صدر یحییٰ خان نے انتظامیہ کو خرابیوں سے پاک کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب پورا انتظامی اور سیاسی نظام تباہ ہو جائے تو پھر اس کے بکھرے ہوئے ٹکڑوں کو جوڑنے اور ایک صحت مند نظام قائم کرنے میں بڑی محنت اور وقت صرف ہوتا ہے یہ ضروری نہیں کہ اس کام میں کئی سال لگ جائیں۔ لیکن یہ توقع بھی نہ رکھنی چاہیئے کہ یہ کام چند روز میں انجام دیا جاسکتا ہے۔ صدر نے کہا فی الحال انتخابات کی کوئی قطعی تاریخ مقرر نہیں کی جاسکتی۔ صدر یحییٰ نے پریس کانفرنس میں اقتصادی مسائل پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا ترقیاتی منصوبہ بندی ضروری ہے لیکن اس معاملہ میں سماجی انصاف کے تقاضوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہر پاکستانی کا یہ حق ہے کہ علاقائی ترقی کے فوائد میں اسے مساوی حصہ ملے۔ ترقی کا مقصد یہ ہے کہ عوام کا معیار زندگی بلند کیا جائے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اجارہ دار لوگوں کا طبقہ پیدا کیا جائے۔

صدر جنرل یحییٰ خان نے پریس کانفرنس میں جو تحریری بیان پڑھ کر سنایا اس میں انہوں نے کہا ہے کہ انتظامیہ کو بدعنوان اور نااہل افسروں سے پاک کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہیئے کہ نظم و نسق چلانے کے معاملے میں انتظامیہ کو معمول کے مطابق اختیارات اور تحفظات حاصل ہونے چاہئیں۔ لیکن ہم اس بات پر نظر رکھیں گے کہ مارشل لاء کے تحت انتظامیہ کو جو تحفظات حاصل ہیں انہیں عوام کی خدمت کے سوا کسی دوسرے مقصد کے لئے استعمال نہ کیا جائے

صدر یحییٰ نے مارشل لاء سے قبل کے ان حالات اور واقعات کا ذکر کیا جن کی وجہ سے مارشل لاء نافذ کرنا پڑا تھا انہوں نے عوام کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مارشل لاء کے نفاذ کے بعد معاشرے کو معقولیت کی سطح پر واپس لانے کے اقدامات میں حکومت سے تعاون کیا۔ عوام کے ہر طبقہ کے افراد نے حالات کو معمول پر لانے میں اہم اور قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ اور یہ بات باعث مسرت ہے کہ ہر شخص مارشل لاء کے نفاذ کے بعد اپنے کام پر واپس آگیا۔ یہ امر بھی باعث اطمینان ہے کہ بہت جلد ملک میں امن عامہ کی صورت حال معمول پر آگئی۔

صدر یحییٰ نے کہا ہم سپاہی ہیں اور ہم نے یہ ذمہ داری قبول کی ہے کہ عوام کے نمائندوں کو اقتدار منتقل کر کے ملک میں سازگار ماحول پیدا کیا جائے۔ ہم اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتے۔ ملک میں متوازن، مقبول اور مستحکم سیاسی زندگی بحال کرنے کی ذمہ داری عوام پر ہی عائد ہوتی ہے انہیں پوری دیانت داری اور وقار کے ساتھ اس ذمہ داری کو قبول کرنا چاہیئے اور اس ذمہ داری کی تکمیل سے گریز کی کوشش نہیں کرنا چاہیئے

ان سے سوال کیا گیا کہ آیا وہ انتخاب کے لئے کوئی وقت مقرر کرنا پسند کریں گے! انہوں نے کہا کہ اس وقت یہ توقع مناسب نہیں ہوگی کہ انتخاب کے لئے قطعی تاریخ اور شیڈول کا اعلان کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت جلد از جلد انتخابات کرانا چاہتی ہے۔ لیکن اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ قوم کی سیاسی صحت کتنی جلدی بحال ہوتی ہے صدر سے مختلف آئینی مسائل کے بارے میں متعدد سوالات کئے گئے لیکن ان سوالوں کے جواب میں انہوں نے کہا ان مسائل کا فیصلہ کرنا عوام کے منتخب نمائندوں کا کام ہے۔

---

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲